WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ط كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ(٦) وَهُوَ الَّذِیْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا
ط وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ م بَعْدِ الْمَوْتِ لَیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
مُّبِیْنٌ(٧)وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓی اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّیَقُوْلُنَّ مَا یَحْبِسُهٗ ط اَلَا یَوْمَ یَاْتِیْهِمْ
لَیْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ(٨)وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً
ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَیَئُوْسٌ كَفُوْرٌ(٩)وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَیَقُوْلَنَّ ذَهَبَ
السَّیِّاٰتُ عَنِّیْ ط اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ(١٠)اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ(١١)فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ م بَعْضَ مَایُوْحٰٓی اِلَیْكَ وَ ضَآئِقٌ م بِهٖ صَدْرُكَ
اَنْ یَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ كَنْزٌ اَوْجَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِیْرٌ ط وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
وَّكِیْلٌ(١٢)اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰهُ ط قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَیٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ(١٣)فَاِلَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ(١٤)مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَزِیْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَیْهِمْ
اَعْمَالَهُمْ فِیْهَا وَهُمْ فِیْهَا لَا یُبْخَسُوْنَ(١٥)اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَیْسَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا
النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِیْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ(١٦)

بارھواں پارہ : وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

زمین میں کوئی چلنے پھرنے والا ذی روح ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمہ نہ ہو۔ اور اُسے اُس کا جائے قیام اور اُس کی جائے سپردگی کا علم ہے۔ یہ سب باتیں کتابِ مبین میں درج ہیں۔(6) اور وہی ہے جس نے زمین اور آسمان 6 دنوں میں بنائے اور جس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون اچھے عمل کرتا ہے۔ اور اگر تم کہتے ہو کہ تمہیں مرنے کے بعد اٹھایا جائے گا' تو کافر ضرور کہیں گے یہ تو کھلا جادو ہے۔(7) اور اگر ہم اُن سے گنتی کی مدت تک عذاب ٹال دیں تو وہ ضرور کہیں گے کس نے روکا ہے اُسے۔ یاد رکھو جب اُن پر عذاب آئے گا تو اُن سے ٹالا نہیں جائے گا۔ اور جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہ انہیں گھیر لے گا۔(8) اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا ذائقہ چکھا کر رحمت سے محروم کر دیں تو وہ مایوس اور ناشکرا ہو جاتا ہے۔(9) اور اگر ہم اُسے تکلیف پہنچنے کے بعد نعمت عطا کریں تو وہ کہتا ہے مجھ سے تمام برائیاں جاتی رہیں۔ بے شک وہ خوش ہونے والا، فخر کرنے والا ہے۔(10) جن لوگوں نے صبر کیا اور نیک کام کئے ان کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔(11) پھر کیا تم وحی کا کچھ حصہ چھوڑ دو گے جو تم پر وحی کیا گیا اور اِس سے اپنا سینہ تنگ کر لو گے کہ وہ کہتے ہیں کہ اِس پر خزانہ کیوں نہیں اترا۔ یا اُس کے ساتھ فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ تم تو صرف ڈرانے والے ہو۔ اور اللہ ہر شے پر وکیل ہے۔(12) کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ باتیں اِس نے خود بنائی ہیں؟ آپ کہیں تم اس طرح کی دس ہی باتیں گھڑ کر لے آؤ۔ اور اگر تم سچے ہو تو اللہ کے سوا جس کو بلا سکو بلا لو۔(13) پھر اگر وہ تمہیں جواب نہیں دیتے تو تم جان لو کہ یہ اللہ نے اپنے علم سے اتاری ہیں۔ اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر کیا تم اسلام لاتے ہو؟(14) جو شخص دنیاوی زندگی اور اِس کی شان و شوکت چاہتا ہے اُسے اس کے تمام اعمال کا بدلہ اِس دنیا میں دے دیں گے اور اُس بدلے میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔(15) یہی لوگ ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ انہیں آگ کے سوا کچھ نہیں ملے گا۔ اور دنیا میں انہوں نے جو بنایا وہ ضائع ہو گیا اور جو اعمال کیے وہ باطل ہو گئے۔(16)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ط
اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ط وَمَنْ يَّكْفُرْبِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ اِنَّهُ
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ(۱۷)وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
ط اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ
اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (۱۸)الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ط وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
كٰفِرُوْنَ(۱۹)اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ
اَوْلِيَآءَ م يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ط مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا
يُبْصِرُوْنَ(۲۰)اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ(۲۱)لَا جَرَمَ
اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ(۲۲)اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى
رَبِّهِمْ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ(۲۳)مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ
وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ط هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ط اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ(۲۴)وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ
اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ(۲۵)اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ط اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
اَلِيْمٍ(۲۶)فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ
اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِىَ الرَّاْىِ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ م بَلْ نَظُنُّكُمْ
كٰذِبِيْنَ(۲۷)قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَاٰتٰنِىْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ
عَلَيْكُمْ ط اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ(۲۸)وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَا لًا ط اِنْ اَجْرِىَ
اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ط اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا
تَجْهَلُوْنَ(۲۹)وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ط اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ(۳۰)

جوشخص اپنے رب کی طرف سے روشن آیات پر ہواور اُن کی تلاوت کرتا ہو۔اور اِس سے قبل موسیٰ علیہ السلام پر نازل کردہ کتاب جوامام اورحمت ہے، پر گواہی دیتا ہو، وہی ایمان دار ہے۔اور جو اِس سے انکار کرے وہ دونوں جماعتوں میں سے کافر ہے۔اُس کی واپسی آگ میں ہوگی۔اس لیے تم شک میں نہ پڑو۔بے شک حق تمہارے رب کی طرف سے ہے لیکن لوگوں کی اکثریت یہ بات نہیں مانتی۔(17) اوراُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔یہی لوگ ہیں جواپنے رب کی طرف بلائے جائیں گے۔سارے گواہ کہیں گے کہ ہم ہی ہیں جو اپنے رب کو جھٹلاتے تھے۔یادرکھو جھوٹوں پراللہ کی لعنت ہے۔(18) جواللہ کے راستے میں آنے سے لوگوں کو روکتے ہیں اوراُن میں نقص ڈھونڈتے ہیں وہ آخرت کے منکر ہیں۔(19) یہی لوگ ہیں جوزمین میں اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے اوراُن کا اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں۔اُن کے لیے دوگنا عذاب ہے۔کیونکہ نہ وہ سننے کی استطاعت رکھتے تھے اور نہ وہ دیکھتے تھے۔(20) وہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنا نقصان کرلیا اور جو وہ جھوٹ باندھتے تھے کھوگیا۔(21) یقیناً وہ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔(22) جولوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے اوراپنے رب کے سامنے جھکے وہی لوگ جنت والے ہیں جو وہاں ہمیشہ رہیں گے۔(23) اُن دونوں فریقوں کی مثال ایسے ہے جیسے ایک اندھا اور بہرہ ہواور دوسرا دیکھتا اور سنتا ہو۔کیا دونوں برابر ہیں؟ پھرتم غور کیوں نہیں کرتے؟(24) اور ہم نے نوح کو اُسکی قوم کی طرف بھیجا (اُس نے کہا) میں تمہیں صریحاً ڈرانے والا ہوں۔(25) یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔مجھے خدشہ ہے کہ دُکھ دینے والے دن تم پر عذاب ہوگا۔(26) اُس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا تم ہمیں اپنی طرح کے بشر نظر آتے ہو۔اور ہمیں تم میں کوئی ایسی چیز نظر نہیں آتی کہ ہم تمہاری پیروی کریں۔جولوگ ہم میں گھٹیا ہیں وہی سرسری نظر میں تیری پیروی کرتے نظر آتے ہیں اور ہمیں تم میں اپنے سے زیادہ کوئی فضیلت نظر نہیں آتی۔بلکہ ہمیں تو تم جھوٹے لگتے ہو۔(27) نوحؑ نے کہا اے میری قوم تم دیکھتے نہیں میں اپنے رب کی روشن دلیل ہوں۔اُس نے مجھ پر اپنی جو رحمت عطا کی وہ تمہیں نظر نہیں آتی۔کیا ہم تمہیں زبردستی منوائیں جب کہ تم ماننا ہی نہیں چاہتے۔(28) اوراے میری قوم میں تم سے اس خدمت کا کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔میرا اجر اللہ پر ہے اور میں ایمان لانے والوں کو ہانکنے والا نہیں ہوں۔وہ یقیناً اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور مجھے تم تجاہل سے کام لینے والے لگتے ہو۔(29) اوراے میری قوم مجھے اللہ سے کون بچائے گا اگر میں انہیں آگے دھکیلوں پھرتم غور کیوں نہیں کرتے۔(30)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِىْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَا اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
تَزْدَرِىْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ط اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ اِنِّىْٓ اِذًا لَّمِنَ
الظّٰلِمِيْنَ (۳۱) قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ (۳۲) قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ (۳۳) وَلَا يَنْفَعُكُمْ
نُصْحِىْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ط هُوَ رَبُّكُمْ وَاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ (۳۴) اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ط قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَىَّ اِجْرَامِىْ وَاَنَا بَرِىْٓءٌ مِّمَّا
تُجْرِمُوْنَ (۳۵) وَاُوْحِىَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا
كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ (۳۶) وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِىْ فِى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِنَّهُمْ
مُّغْرَقُوْنَ (۳۷) وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ط قَالَ اِنْ
تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ (۳۸) فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (۳۹) حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ
كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ط وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا
قَلِيْلٌ (۴۰) وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ط اِنَّ رَبِّىْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۴۱) وَهِىَ
تَجْرِىْ بِهِمْ فِىْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادٰى نُوْحُ نِ ابْنَهٗ وَكَانَ فِىْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَىَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ
الْكٰفِرِيْنَ (۴۲) قَالَ سَاٰوِىْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِىْ مِنَ الْمَآءِ ط قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ
رَّحِمَ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ (۴۳) وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِىْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِىْ
وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِىِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (۴۴) وَنَادٰى نُوْحٌ
رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِىْ مِنْ اَهْلِىْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ (۴۵)

اور میں تمہیں یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس غیب کا علم ہے اور نہ کہتا ہوں کہ
میں فرشتہ ہوں اور نہ کہتا ہوں کہ اللہ انہیں مال نہیں دے گا' جو تمہیں گھٹیا نظر آتے ہیں۔ اللہ اُن کے دلوں کے حال جانتا
ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو میں لازماً ظالموں میں سے ہو جاؤں گا۔(31) وہ کہنے لگے اے نوح علیہ السلام تم نے ہم سے
جھگڑا کیا اور بہت زیادہ جھگڑا کیا ہے، لے آؤ جس کے آنے کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو اگر تم سچوں میں سے ہو۔(32)
کہا، وعدہ اللہ پورا کرے گا اگر اُس نے چاہا اور تم اُسے عاجز نہیں کر سکتے۔(33) اور میری نصیحت تمہیں فائدہ نہ دے گی
اگر اللہ تمہیں بھٹکانا چاہے۔ وہ تمہارا رب ہے اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا۔(34) کہتے ہیں خود بنا کر لایا ہے۔ کہو
اگر وہ میں خود بنا کر لایا ہوں تو میرا گناہ مجھ پر اور میں اُس سے بری ہوں جو تم جرم کرتے ہو۔(35) اور نوحؑ کو وحی کی گئی کہ
تمہاری قوم کا مزید کوئی فرد تم پر ایمان نہیں لائے گا۔ مگر جو ایمان لا چکے' لا چکے! اِس لیے تم اُن کے اعمال سے غمگین نہ
ہو۔(36) اور ہماری آنکھوں کے سامنے ہماری وحی سے ایک بیڑا بنا (بڑی کشتی) اور تو مجھے ظالموں کے لیے مخاطب نہ کر۔
وہ ڈوبنے والے ہیں۔(37) اور وہ کشتی بناتے تھے اور جب اُن کے پاس اُن کی قوم کے سردار گزرتے تو وہ اُس کا تمسخر
اڑاتے۔ کہا اگر تم مجھ پر ہنسو گے تو بے شک ہم بھی تم پر تمہاری طرح ہنسیں گے۔(38) پھر جلد تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ
کس پر رسوا کن اور دائمی عذاب اترتا ہے۔(39) یہاں تک کہ جب آ گیا ہمارا حکم اور تنور نے جوش مارا۔ ہم نے کہا اِس
کشتی پر سب کی جوڑی رکھ لو، اور اپنے گھر والے سوائے ان کے جن پر بات پوری ہو چکی، اور جو اُس کے ساتھ ایمان لائے
وہ تھوڑے سے تھے۔(40) اور کہا سوار ہو جاؤ اس میں اللہ کے نام کے ساتھ، اس کا چلنا اور اِس کا رکنا اُسی پر موقوف ہے
بے شک میرا رب غفور و رحیم ہے۔(41) اور وہ ان کو لے کر پہاڑ جیسی لہروں میں چلتی ہے اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور
وہ کنارے پر تھا۔ اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ مت ہو۔(42) اُس نے کہا میں کسی پہاڑ
پر پناہ لے لوں گا وہ مجھے پانی سے بچائے گا۔ نوحؑ نے کہا آج کوئی نہیں جو اللہ کے حکم سے بچا سکے۔ سوائے اُس کے جس پر
وہ رحم کرے۔ اور اُن دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی اور وہ غرق ہونے والوں کے ساتھ غرق ہو گیا۔(43) اور کہا گیا
اے زمین اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان تھم جا اور پانی خشک کر دیا اور معاملات کا فیصلہ ہو گیا اور کشتی جودی پر جا رکی۔ اور کہا
گیا ظالموں سے دوری۔(44) اور نوحؑ نے اپنے رب کو پکار کر کہا اے میرے رب بے شک میرا بیٹا میرے گھر والوں میں
سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو حاکموں کا حاکم ہے۔(45)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْئَلْنِ مَالَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ اِنِّيْٓ
اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ(۴۶)قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَالَيْسَ لِيْ بِهٖ
عِلْمٌ ط وَاِلَّا تَغْفِرْلِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ(۴۷)قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا
وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ط وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ(۴۸)تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ مَاكُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ
هٰذَا ط فَاصْبِرْ ط اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ(۴۹)وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ط قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَالَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ(۵۰)يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ط اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا
عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ(۵۱)وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ
السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ(۵۲)قَالُوْا يٰهُوْدُ
مَاجِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ(۵۳)اِنْ نَّقُوْلُ
اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ط قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا
تُشْرِكُوْنَ(۵۴)مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ(۵۵)اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ
وَرَبِّكُمْ ط مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ م بِنَاصِيَتِهَا ط اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ(۵۶)فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ط وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًاغَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا
ط اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ(۵۷)وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ(۵۸)وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا
رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ(۵۹)وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اَلَآ اِنَّ
عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ط اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ(۶۰)

کہا اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں سے نہ تھا۔اور اُس کے عمل غیر صالح تھے۔ پھر مجھ سے نہ پوچھ جس کا تجھے علم نہیں۔
میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تم جاہلوں میں سے نہ ہو جاؤ۔(46) کہا اے میرے رب میں پناہ مانگتا ہوں تیری اس سے کہ
اُس کے بارے ایسا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے۔اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور رحم نہ کیا تو میں نقصان اٹھانے والوں
میں سے ہو جاؤں گا۔(47) کہا گیا، اے نوحؑ ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اتر جا اور تجھ پر برکتیں ہوں اور اُن
امتوں پر جو تیرے ساتھ ہیں۔اور کچھ امتوں کو ہم فائدہ دیں گے پھر انہیں ہمارا دردناک عذاب ہوگا۔(48) یہ غیب کی
خبریں ہیں جو ہم تجھ پر وحی کرتے ہیں۔ جو اِس سے قبل تم اور تمہاری قوم نہیں جانتی تھی۔ صبر کر کیونکہ متقیوں کے لیے ہی
عاقبت ہے۔(49) اور عاد پر اُن کے بھائی ھود آئے۔اُس نے کہا۔اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اُس کے سوا کوئی تمہارا
معبود نہیں۔تم جھوٹ تراشتے ہو۔(50) اے میری قوم میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔میرا اجر صرف اللہ پر ہے جس نے
مجھے پیدا کیا۔ پھر تم عقل کیوں نہیں کرتے۔(51) اور اے میری قوم، اپنے رب سے استغفار کرو۔ پھر اُس سے توبہ مانگو۔
وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش بھیجے گا اور تمہاری قوت پر قوت بڑھائے گا اور تم مجرم بن کر نہ لوٹو۔(52) وہ بولے اے
ھود تم ہمارے پاس روشن نشانیاں لے کر نہیں آئے اور نہ ہم تیری بات پر اپنے معبودوں کو ترک کرنے والے ہیں اور نہ تجھ پر
ایمان لانے والے ہیں۔(53) ہم زیادہ نہیں صرف اتنا کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تکلیف دہی کے لیے تم پر قبضہ کر
لیا۔ھود نے کہا، میں اللہ پر گواہ ہوں اور تم بھی گواہ رہو، میں تمہارے شرک سے بری ہوں۔(54) اللہ کے سوا میرے ساتھ
سب مل کر جو مکر کرنا ہے کر لو پھر مجھے مہلت نہ دینا۔(55) میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں جو میرا اور تمہارا رب ہے۔کوئی زمین پر
چلنے پھرنے والا ذی روح ایسا نہیں جس کو اللہ چوٹی سے نہ پکڑ سکتا ہو۔ بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔(56) پھر
رسالت کا پیغام پہنچ جانے کے بعد تم بدل جاؤ تو وہ میرا رب تمہاری جگہ کوئی اور قوم لے آئے گا۔اور تم اُس کا کچھ بھی نہ
بگاڑ سکو گے۔ بے شک میرا رب ہر شے کا محافظ ہے۔(57) اور جب ہمارا حکم آ پہنچا، ہم نے ھودؑ کو اور اُن کے ساتھیوں کو
اپنی رحمت سے سخت عذاب سے بچا لیا۔(58) اور یہ عاد کی قوم تھی جس نے اپنے رب کی آیات سے انکار کیا، اپنے رسول
کی نافرمانی کی، اور ہر جبار ضدی کے حکم کی پیروی کی۔(59) اور اس دنیا میں اور قیامت کے دن میں لعنت اُن کے پیچھے
لگ گئی۔یاد رکھو کہ قوم عاد نے اپنے رب سے کفر کیا۔یاد رکھو ھود کی قوم عاد پر لعنت کر دی گئی۔(60)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاِلٰـی ثَمُوْدَ اَخَاھُمْ صٰلِحًا م قَـالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَالَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ط هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ
الْاَرْضِ وَاسْتَعْـمَرَكُمْ فِیْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ ط اِنَّ رَبِّـیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ(٦١)قَالُوْا
یٰصٰـلِـحُ قَـدْ كُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا
تَـدْعُـوْنَـآ اِلَیْـهِ مُـرِیْبٍ(٦٢)قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَاٰتٰنِیْ مِنْهُ رَحْمَةً
فَـمَـنْ یَّـنْـصُـرُنِیْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَیْتُهٗ فَمَا تَزِیْدُوْنَنِیْ غَیْرَ تَخْسِیْرٍ(٦٣)وَیٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ
لَـكُـمْ اٰیَةً فَـذَرُوْهَـا تَـاْكُلْ فِـیْٓ اَرْضِ الـلّٰـهِ وَلَا تَـمَـسُّـوْهَـا بِسُـوْٓءٍ فَیَـاْخُذَكُمْ عَذَابٌ
قَـرِیْـبٌ(٦٤)فَعَـقَـرُوْهَـا فَـقَـالَ تَـمَـتَّـعُـوْا فِـیْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَیَّـامٍ ط ذٰلِكَ وَعْـدٌ غَیْـرُ
مَكْذُوْبٍ(٦٥)فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا صٰلِحًاوَّالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْیِ یَوْمِئِذٍ
ط اِنَّ رَبَّكَ هُـوَالْـقَـوِیُّ الْـعَـزِیْزُ(٦٦)وَاَخَذَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ
جٰـثِـمِیْنَ(٦٧)كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْافِیْهَا ط اَلَـآاِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ط اَلَا بُعْدًالِّثَمُوْدَ(٦٨)وَلَقَدْ
جَـآءَ تْ رُسُـلُـنَـآ اِبْـرٰهِـیْـمَ بِـالْبُـشْرٰی قَالُوْا سَلٰمًا ط قَـالَ سَـلٰـمٌ فَـمَـا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ
حَـنِیْذٍ(٦٩)فَلَمَّا رَآٰ اَیْدِیَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ط قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ
اُرْسِـلْـنَـآ اِلٰی قَوْمِ لُوْطٍ(٧٠)وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ
یَـعْـقُوْبَ(٧١)قَـالَـتْ یٰـوَیْـلَتٰٓی ءَ اَلِـدُوَاَنَـاعَـجُـوْزٌ وَّهٰـذَابَـعْلِیْ شَیْـخًـا ط اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ
عَجِیْبٌ(٧٢)قَالُوْٓا اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِاللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ ط اِنَّهٗ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ(٧٣)فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِیْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَ تْهُ الْبُشْرٰی یُجَادِلُنَا فِیْ قَوْمِ لُوْطٍ (٧٤)

اورثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو بھیجا۔اُس نے کہا، اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو۔اُس کے سوا کوئی تمہارا معبود
نہیں، اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور تمہیں اس میں بسایا۔تم اُس سے بخشش مانگو پھر اِس سے توبہ مانگو۔بے شک میرا
رب قریب ہے اور قبول کرنے والا ہے۔(61) وہ کہنے لگے، اے صالحؑ آپ اس سے قبل ہمارے درمیان ایسے تھے جس
کی طرف ہم لوٹ آتے تھے۔کیا آپ ہمیں منع کرتے ہو کہ ہم اُن کی عبادت نہ کریں جن کی ہمارے آباؤ اجداد عبادت
کرتے تھے۔آپ ہمیں جس کی طرف بلاتے ہو ہمیں اُس میں شک ہے۔(62) کہا، اے میری قوم تم دیکھو کہ میں اپنے
رب کی روشن آیات پر ہوں اور اُس نے مجھ پر اپنی رحمت کی ہے۔کون ہے جو میری مدد کرے گا اگر میں اللہ کی نافرمانی
کروں اور کون زیادہ کرے گا نقصان کے بغیر۔(63) اور اے میری قوم یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے اللہ کی نشانی ہے۔
اِسے اللہ کی زمین پر کھانے کے لیے چھوڑ دو۔اور اسے تکلیف نہ دو تا کہ وہ تمہیں قریبی عذاب میں نہ پکڑ لے۔(64) پھر
انہوں نے اُس کی کونچیں کاٹ دیں۔پھر حضرت صالح نے کہا، تم اپنے گھروں میں تین دن فائدہ اٹھالو یہ وہ وعدہ ہے جو
کبھی جھوٹ نہیں ہوگا۔(65) پھر جب ہمارا حکم آ گیا ہم نے صالح اور اُس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے
اُس دن کی رسوائی سے بچالیا۔بے شک تیرا رب قوی اور غالب ہے۔(66) اور ظالموں کو ایک چنگھاڑ نے پکڑ لیا اور پھر صبح
کو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے تھے۔(67) وہ نیست و نابود ہو گئے۔یاد رکھو ثمود کی قوم نے اپنے رب سے کفر کیا تو
ثمود کی قوم کو دور کر دیا۔(68) اور ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) حضرت ابراہیم کے پاس خوش خبری لے کر آئے انہوں
نے حضرت ابراہیم کو سلام بولا۔حضرت ابراہیم نے سلام کے جواب میں سلام کہا اور جلدی سے بُھنا ہوا بچھڑا تواضع کے
لیے لے آیا۔(69) پھر جب حضرت ابراہیم نے دیکھا کہ انہوں نے کھانے کی طرف ہاتھ نہیں بڑھائے تو انہیں وہ پہچان
نہ سکا۔یا اُن سے اُسے خوف محسوس ہوا۔وہ کہنے لگے ہم سے نہ ڈر ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔(70) اور اُس کی
بیوی کھڑی ہنس رہی تھی۔پھر ہم نے اُسے اسحاق کی بشارت دی اور اُس سے بڑھ کر یعقوب کی بھی۔(71) اُس نے کہا
خرابی ہے کہ میں بچہ جنوں، میں بوڑھی ہوں اور یہ میرا خاوند بوڑھا ہے۔یہ بڑی عجیب بات ہے۔(72) کہا کیا تجھے اللہ کا
حکم عجیب لگتا ہے؟ اے گھر والو تم پر یہ اللہ کی رحمت اور برکت ہے۔وہ خوبیوں والا اور بزرگی والا ہے۔(73) پھر جب
حضرت ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور اِن کے پاس خوشخبری آ گئی تو وہ لوط کی قوم کے بارے میں ہم سے جھگڑنے
لگے۔(74)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اِنَّ اِبۡـرٰهِیۡـمَ لَحَلِیۡمٌ اَوَّاهٌ مُّنِیۡبٌ(۷۵)یٰۤاِبۡرٰهِیۡمُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا اِنَّهٗ قَدۡ جَآءَ اَمۡرُ رَبِّکَ وَاِنَّهُمۡ
اٰتِیۡهِمۡ عَذَابٌ غَیۡرُ مَرۡدُوۡدٍ(۷۶)وَلَمَّا جَآءَ تۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِیۡٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّقَالَ
هٰذَا یَوۡمٌ عَصِیۡبٌ(۷۷) وَجَآءَهٗ قَوۡمُهٗ یُهۡرَعُوۡنَ اِلَیۡهِ ط وَمِنۡ قَبۡلُ کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ السَّیِّاٰتِ ط قَالَ
یٰقَوۡمِ هٰۤؤُلَآءِ بَنَاتِیۡ هُنَّ اَطۡهَرُ لَکُمۡ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ فِیۡ ضَیۡفِیۡ ط اَلَیۡسَ مِنۡکُمۡ رَجُلٌ
رَّشِیۡدٌ(۷۸)قَالُوۡا لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَالَنَا فِیۡ بَنٰتِکَ مِنۡ حَقٍّ وَاِنَّکَ لَتَعۡلَمُ مَا نُرِیۡدُ(۷۹)قَالَ لَوۡ
اَنَّ لِیۡ بِکُمۡ قُوَّةً اَوۡاٰوِیۡۤ اِلٰی رُکۡنٍ شَدِیۡدٍ(۸۰)قَالُوۡا یٰلُوۡطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّکَ لَنۡ یَّصِلُوۡۤا اِلَیۡکَ
فَاَسۡرِبِاَهۡلِکَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّیۡلِ وَلَا یَلۡتَفِتۡ مِنۡکُمۡ اَحَدٌ اِلَّا امۡرَاَتَکَ ط اِنَّهٗ مُصِیۡبُهَامَاۤ اَصَابَهُمۡ
ط اِنَّ مَوۡعِدَهُمُ الصُّبۡحُ ط اَلَیۡسَ الصُّبۡحُ بِقَرِیۡبٍ(۸۱)فَلَمَّاجَآءَ اَمۡرُنَاجَعَلۡنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا
وَاَمۡطَرۡنَا عَلَیۡهَا حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّیۡلٍ مَّنۡضُوۡدٍ(۸۲)مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّکَ ط وَمَاهِیَ مِنَ
الظّٰلِمِیۡنَ بِبَعِیۡدٍ(۸۳)وَاِلٰی مَدۡیَنَ اَخَاهُمۡ شُعَیۡبًا ط قَالَ یٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَالَکُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَیۡرُهٗ
ط وَلَا تَنۡقُصُوا الۡمِکۡیَالَ وَالۡمِیۡزَانَ اِنِّیۡۤ اَرٰکُمۡ بِخَیۡرٍ وَّ اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ
مُّحِیۡطٍ(۸۴)وَیٰقَوۡمِ اَوۡفُوا الۡمِکۡیَالَ وَالۡمِیۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡیَآءَ هُمۡ وَلَا
تَعۡثَوۡا فِی الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ(۸۵)بَقِیَّتُ اللّٰهِ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ وَمَاۤ اَنَا عَلَیۡکُمۡ
بِحَفِیۡظٍ(۸۶)قَالُوۡا یٰشُعَیۡبُ اَصَلٰوتُکَ تَاۡمُرُکَ اَنۡ نَّتۡرُکَ مَا یَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوۡ اَنۡ نَّفۡعَلَ فِیۡۤ
اَمۡوَالِنَا مَانَشٰٓؤُا ط اِنَّکَ لَاَنۡتَ الۡحَلِیۡمُ الرَّشِیۡدُ(۸۷)قَالَ یٰقَوۡمِ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ کُنۡتُ عَلٰی بَیِّنَةٍ
مِّنۡ رَّبِّیۡ وَرَزَقَنِیۡ مِنۡهُ رِزۡقًا حَسَنًا ط وَمَاۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اُخَالِفَکُمۡ اِلٰی مَاۤ اَنۡهٰکُمۡ عَنۡهُ ط اِنۡ اُرِیۡدُ اِلَّا
الۡاِصۡلَاحَ مَااسۡتَطَعۡتُ ط وَمَا تَوۡفِیۡقِیۡۤ اِلَّا بِاللّٰهِ ط عَلَیۡهِ تَوَکَّلۡتُ وَاِلَیۡهِ اُنِیۡبُ(۸۸)

بے شک حضرت ابراھیم علیہ السلام حلیم، نرم دل اور صلح جو تھے۔(75) اے ابراھیم اس بات کو جانے دو جب آپ کے رب
کا حکم آگیا تو سمجھو اُن پر نہ ٹالا جانے والا عذاب آگیا۔(76) پھر جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے وہ اِس سے دل
میں غمگین اور تنگ ہوا اور کہا یہ بڑا سخت دن ہے۔(77) اور اُس کے پاس اس کی قوم دوڑتی ہوئی آئی، جب کہ اِس سے قبل
وہ گناہ گار تھی۔ کہا، اے میری قوم میری بیٹیاں' تمہارے لیے بہتر ہیں، اللہ سے ڈرو، مجھے میرے مہمانوں کے سامنے رسوا نہ
کرو۔ کیا تم میں ایک بھی نیک انسان نہیں ہے؟(78) وہ بولے، تمہاری بیٹیوں سے ہماری کوئی غرض نہیں اور تمہیں خوب
معلوم ہے جو ہم چاہتے ہیں۔(79) کہا، کاش میرا تم پر زور چلتا یا کسی مضبوط کی مجھے پناہ ہوتی۔(80) مہمان کہنے لگے
اے لوط، ہمیں تیرے رب نے بھیجا ہے۔ وہ تجھ تک ہرگز نہ پہنچ پائیں گے۔ اپنے گھر والوں کو لے کر رات کے کسی حصہ میں
نکل جاؤ اور تم میں سے کوئی پیچھے مُڑ کر نہ دیکھے سوائے تمہاری بیوی جس کو وہی عذاب ہوگا جو اُن کو ہوگا۔ اُن پر صبح عذاب کا
وعدہ ہے۔ کیا صبح قریب نہیں ہے؟(81) پھر جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے اُن کو اوندھا کر دیا اور ہم نے اُن پر پکی مٹی کی
سخت کنکریاں تہ بہ تہ برسائیں۔(82) تیرے رب کی طرف سے نشاندار کنکریاں برسیں۔ اور وہ ظالموں سے دور
نہیں۔(83) اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ شعیب نے اپنی قوم سے کہا، اے میری قوم اللہ کی
عبادت کرو اور تمہارے لیے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور ماپ تول میں کمی نہ کرو۔ مجھے تم خوشحال نظر آتے ہو اور
مجھے گھیرنے والے دن تم پر عذاب میں گرفتار ہونے کا ڈر ہے۔(84) اور اے میری قوم انصاف کے ساتھ ناپ تول پورا
کرو اور لوگوں کی چیزیں نہ گھٹاؤ اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔(85) اگر تم مومن ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع تمہارے لیے
بہتر (کافی) ہے۔ اور میں تم پر محافظ نہیں ہوں۔(86) کہنے لگے، اے شعیب کیا تیری نمازیں تجھے یہ سکھاتی ہیں کہ ہم
اپنے آباؤ اجداد کے معبودوں کی عبادت چھوڑ دیں۔ یا ہم اپنی مرضی سے اپنے مالوں میں اضافہ نہ کریں۔ بے شک تو بُردبار
(سنجیدہ) اور نیک ہے۔(87) اُس نے کہا، اے میری قوم کیا تم لوگ نہیں دیکھتے میں اپنے رب کی روشن نشانی ہوں اور
اُس نے مجھے بہتر رزق دیا ہے۔ اور میں تمہارا دشمن نہیں اس معاملہ میں میں اس لئے منع کرتا ہوں کہ میں حتی المقدور
تمہارا خیر خواہ ہوں۔ اور میری توفیق نہیں کہ میں اللہ کے بغیر خود سے کوئی کام کرسکوں۔ میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور
اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔(88)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَيٰقَوْمِ لَايَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْقَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ط وَمَا
قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ(۸۹) وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ط اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ
وَّدُوْدٌ(۹۰)قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا وَلَوْلَا رَهْطُكَ
لَرَجَمْنٰكَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ(۹۱)قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ط
وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ط اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ(۹۲)وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى
مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ط سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ط وَارْتَقِبُوْٓا
اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ(۹۳)وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ(۹۴) كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ط اَلَا بُعْدًا
لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ(۹۵)وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ(۹۶)اِلٰى فِرْعَوْنَ
وَمَلَا۠ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ(۹۷)يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ
النَّارَ ط وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ(۹۸)وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط بِئْسَ الرِّفْدُ
الْمَرْفُوْدُ(۹۹)ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ(۱۰۰)وَمَا
ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ
شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ط وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ(۱۰۱)وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ
اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ط اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ(۱۰۲)اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ
عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ط ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ(۱۰۳)وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا
لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ(۱۰۴)

اے میری قوم میری ضد میں عذاب نہ کماؤ جس طرح نوح کی قوم یا ھود کی قوم یا صالح کی قوم یا لوط کی قوم پر عذاب آیا۔اور
لوط کی قوم تم سے زیادہ دور کی بات نہیں۔(89) اور اپنے رب سے استغفار کرو۔اُس سے توبہ مانگو، میرا رب بہت رحم کرنے
والا اور محبت کرنے والا ہے۔(90) شعیب کی قوم نے شعیب علیہ السلام سے کہا اے شعیب تیری زیادہ تر باتیں ہماری سمجھ
میں نہیں آتیں۔اور ہم تمہیں اپنے درمیان نہایت کمزور پاتے ہیں۔اگر ہمیں تمہارے قبیلے کا خیال نہ ہوتا تو ہم ضرور تمہیں
سنگسار کر چکے ہوتے۔اور تم ہم پر قوی نہیں ہو۔(91) اُس نے کہا، کیا میرے قبیلے کے لوگ تمہارے نزدیک اللہ سے زیادہ
عزت و وقار والے ہیں کہ تم اللہ کو پس پشت ڈالتے ہو، میرا رب تمہارے تمام اعمالوں کو گھیرے ہوئے ہے۔(92) اے
میری قوم تم اپنی جگہ جو کر رہے ہو کرتے رہو۔میں بھی اپنی جگہ اپنے اعمال کرتا ہوں پھر دیکھتے ہیں کہ کس پر رسوا کن عذاب
آتا ہے اور کون جھوٹا ہے۔تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔(93) اور جب ہمارا حکم آن پہنچا ہم نے
شعیب اور اُس کے ساتھی مومنوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا۔اور ظالموں کو چنگھاڑ نے پکڑ لیا پھر صبح کو وہ اپنے گھروں میں
اوندھے پڑے تھے۔(94) وہ سب نیست و نابود ہو گئے۔مدین کے لیے بھی وہی دوری نہ ہو جائے جیسے ثمود کی قوم کو سہنی
پڑی۔(95) اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور روشن دلائل دے کر بھیجا۔(96) موسیٰ کو فرعون اور اُس کے سرداروں
کی طرف بھیجا۔انہوں نے فرعون کی پیروی کی اور فرعون نیک نہ تھا (ہدایت یافتہ نہ تھا)۔(97) وہ اپنی قوم کا پیشوا ہوا
قیامت کے دن اور انہیں آگ میں لے جائے گا۔اور وہ وارد ہونے والی سب سے گھٹیا جگہ ہے۔(98) اور اِس لعنت کی
پیروی ہوئی اور قیامت کے دن انہیں جو انعام ہوا بُرا انعام تھا۔(99) یہ بستیوں کی کچھ خبریں ہیں جو ہم تمہیں سناتے ہیں
اِن میں کوئی بستی قائم رہی اور کوئی کٹ گئی۔(100) اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے ہی خود پر ظلم کیا۔پھر اُن
کے معبود بھی کام نہ آئے جنہیں وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے۔جب اللہ کا حکم آن پہنچا تو اُن کے معبودوں کی وجہ سے اُن
کا عذاب کم نہ ہوا بلکہ اُن کے عذاب میں اضافہ ہی ہوا۔(101) اسی طرح تیرا رب اُن بستیوں کو پکڑتا ہے جس کے باسی
ظالم ہوتے ہیں۔جب وہ پکڑتا ہے تو اُس کی پکڑ بہت دردناک ہوتی ہے۔(102) بے شک اس آیت میں آخرت کے
عذاب سے ڈرنے والوں کے لیے نشانی ہے۔وہ لوگوں کو جمع کیے جانے کا دن ہے۔اور ایک ایسا دن ہے جب لوگوں کو
دیکھا جائے گا۔(103) اور ہم اِس دن کو (قیامت کو) صرف گنتی کے دنوں سے زیادہ ملتوی نہیں کرتے۔(104)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

يَوۡمَ يَاۡتِ لَا تَكَلَّمُ نَفۡسٌ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ فَمِنۡهُمۡ شَقِىٌّ وَّ سَعِيۡدٌ(١٠٥)فَاَمَّا الَّذِيۡنَ شَقُوۡا فَفِى النَّارِ
لَهُمۡ فِيۡهَا زَفِيۡرٌ وَّ شَهِيۡقٌ(١٠٦)خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ
ط اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ(١٠٧)وَاَمَّا الَّذِيۡنَ سُعِدُوۡا فَفِى الۡجَنَّةِ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا مَا دَامَتِ
السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ط عَطَآءً غَيۡرَ مَجۡذُوۡذٍ(١٠٨)فَلَا تَكُ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّمَّا
يَعۡبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ط مَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا كَمَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُهُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ ط وَاِنَّا لَمُوَفُّوۡهُمۡ نَصِيۡبَهُمۡ غَيۡرَ
مَنۡقُوۡصٍ(١٠٩)وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ فَاخۡتُلِفَ فِيۡهِ ط وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ
لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ط وَاِنَّهُمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ(١١٠)وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمۡ رَبُّكَ
اَعۡمَالَهُمۡ اِنَّهٗ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ (١١١)فَاسۡتَقِمۡ كَمَآ اُمِرۡتَ وَمَنۡ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطۡغَوۡا ط
اِنَّهٗ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ(١١٢)وَلَا تَرۡكَنُوۡۤا اِلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَالَكُمۡ مِّنۡ
دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ اَوۡلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ(١١٣)وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَىِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيۡلِ ط اِنَّ
الۡحَسَنٰتِ يُذۡهِبۡنَ السَّيِّاٰتِ ط ذٰلِكَ ذِكۡرٰى لِلذّٰكِرِيۡنَ(١١٤)وَاصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ
اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ (١١٥)فَلَوۡلَا كَانَ مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ اُولُوۡا بَقِيَّةٍ يَّنۡهَوۡنَ عَنِ الۡفَسَادِ
فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّمَّنۡ اَنۡجَيۡنَا مِنۡهُمۡ وَاتَّبَعَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مَاۤ اُتۡرِفُوۡا فِيۡهِ وَكَانُوۡا
مُجۡرِمِيۡنَ(١١٦)وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهۡلِكَ الۡقُرٰى بِظُلۡمٍ وَّاَهۡلُهَا مُصۡلِحُوۡنَ(١١٧)وَلَوۡ شَآءَ
رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوۡنَ مُخۡتَلِفِيۡنَ(١١٨)اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ رَبُّكَ ط
وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمۡ ط وَتَمَّتۡ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ(١١٩)

جب وہ دن آجائے گا تو اُس وقت کسی کو اجازت کے بغیر بات کرنے کی جرأت نہیں ہوگی۔ اور اُن میں بدبخت اور خوش بخت ہوں گے۔(105) بدبخت آگ میں ہوں گے۔ اُن کی قسمت میں وہاں چیخنا چلانا ہے۔(106) جب تک آسمان اور زمین رہتے ہیں وہ وہاں رہیں گے۔ مگر یہ کہ جو تیرا رب چاہے۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔(107) اور نیک بخت جنت میں ہونگے۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ جب تک آسمان وزمین ہیں مگر یہ کہ جو تیرا رب چاہے۔ اُس کی بخشش کی کوئی حد نہیں۔(108) اور تم اُن معبودوں کے عبادت گزاروں کے بارے میں شک میں نہ پڑو۔ وہ کوئی نئی بات نہیں کر رہے۔ اُن سے قبل اُن کے باپ دادا بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے یقیناً ہم اُن کو اُن کا حصہ دینے والے ہیں۔ اور جو حصہ اِن کے آباؤ اجداد کو ملا اُس سے کم انہیں نہیں دیا جائے گا۔(109) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اُنہوں نے اِس میں اختلاف کیا۔ اور اگر تیرے رب کا ایک بھی لفظ آگے نکل جاتا تو اُن کے درمیان ضرور فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ اور انہیں تو اس کتاب میں شک ہے۔(110) اور بے شک جب وقت پڑے گا تو تیرا رب اُن کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ اُسے اُن کے کیئے کی خبر ہے۔(111) تم اور توبہ کرنے والے تمہارے ساتھی حسب الحکم سیدھا چلیں اور حدود سے تجاوز نہ کریں۔ بے شک تم جو کرتے ہو اللہ دیکھتا ہے۔(112) اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں بھی آگ پکڑ لے۔ اور تمہارا اللہ کے سوا کوئی حامی و ناصر نہیں۔(113) اور نماز قائم کر! دن کے دونوں اطراف میں (صبح وشام) اور رات کی زلفوں میں (یعنی رات کو) بے شک اچھائیاں (نیکیاں) سیاہیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ ذکر ذاکروں کے لیے ہے۔(114) اور صبر کر کہ اللہ احسان کرنے والوں کے اجر ضائع نہیں کرتا۔(115) پھر تم سے قبل کئی صدیوں تک ایسے لوگ کیوں نہیں پیدا ہوئے جو آخرت کا خیال رکھتے اور زمین میں فساد کرنے سے فسادیوں کو منع کرتے، سوائے تھوڑوں کے جنہیں ہم نے بچا لیا۔ اور اکثریت نے اُن ظالموں کی پیروی کی جنہیں ہم نے آسودگی دی تھی۔ اور وہ مجرم تھے۔(116) اور تیرا رب ایسا نہیں کہ وہ ظلم کر کے کسی بستی کو ھلاک کر دے جس کے باسی نیک ہوں۔(117) اور اگر تیرا رب چاہتا تو تمام لوگوں کو امت واحدہ بنا دیتا، لیکن وہ ہمیشہ مختلف رہتے ہیں۔(118) تیرے رب کے مرحوم بندوں کے سوا تمام مخلوق رب نے اپنی بات پوری کرنے کیلئے پیدا کی، کہ وہ جنوں اور انسانوں سے جہنم بھرے گا۔(119)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ
وَمَوْعِظَةٌ وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ(١٢٠)وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ط اِنَّا
عٰمِلُوْنَ(١٢١)وَانْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ (١٢٢)وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ
الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ط وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ(١٢٣)

١٢ سورة يوسف ... مكّی سورة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ(١)اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ(٢)نَحْنُ نَقُصُّ
عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ. وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ
(٣)اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ
سٰجِدِيْنَ(٤)قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ط اِنَّ
الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ(٥)وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ
الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ عَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْحٰقَ ط اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ(٦)لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ
لِّلسَّآئِلِيْنَ(٧)اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ط اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنِ(٨)نِ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْ م بَعْدِهٖ قَوْمًا
صٰلِحِيْنَ(٩)قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ
السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ(١٠)قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَالَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ
لَنٰصِحُوْنَ(١١)

اور ہم رسولوں کے سارے قصے آپ کو اس لیے سناتے ہیں تا کہ آپ کے دل کو تسکین ہو۔ اور آپ کی طرف سے مومنوں کے لئے اس میں حق اور وعظ اور نصیحت آ گئی ہے۔(120) اور کافروں سے کہو، تم اپنے اعمال کرو۔ میں اپنے کرتا ہوں(121) اور تم انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔(122) اور اللہ ہی کے لیے وہ تمام اشیاء ہیں جن کا ہمیں علم نہیں اور اُسی کی طرف تمام امور کو لوٹنا ہے۔ پھر اُسی کی عبادت کرو اور اُسی پر بھروسہ کرو اور تم جو کرتے ہو اُس سے تمہارا رب غافل نہیں۔ (123)

سورہ یوسف 1- 52

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

الٓر۔ یہ روشن کتاب کی آیات ہیں۔(1) ہم نے اِس قرآن کو عربی زبان میں اتارا تا کہ تم سمجھ سکو۔(2) ہم تجھے احسن القصص سناتے ہیں جس سے ہم نے اس قرآن کو تجھے وحی کیا ہے اور یہ کہ اِس سے قبل تم یہ قصہ نہ جانتے تھے۔(3) جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا' اے میرے باپ میں نے گیارہ (ستاروں)' سیاروں سورج اور چاند کو اپنا سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔(4) تو باپ نے یوسف سے کہا، اے میرے بیٹے اس خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا کہ کہیں وہ تیرے ساتھ کوئی مکاری نہ کریں۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔(5) یوں ہی آپ کا رب آپ کو برگزیدہ کرے گا اور آپ کو باتوں کی تاویل کا علم دے گا۔ اپنی نعمتیں وہ آپ پر اور آلِ یعقوب پر نچھاور کرے گا جس طرح اُس نے اس سے قبل آپ کے آباؤ اجداد کو نعمتیں عطا کی تھیں۔ یقیناً آپ کا رب بہت علم والا اور حکمت والا ہے۔(شجرہ: یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم)(6) یوسفؑ کے قصے میں یوسفؑ اور اُس کے بھائیوں کے کردار کے بارے میں سوال اٹھانے والے کے لیے بہت سی اللہ کی نشانیاں ہیں۔(اللہ کا عمل دخل ہے)(7) جب یوسف کے بھائیوں نے کہا، یوسف اور اُس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں(یوسف اور بنیامین دوسری ماں سے تھے۔) اور ہم باقی دس بھائی زیادہ طاقتور ہیں۔ ہمارا باپ صریحاً اندھیرے میں ہے۔(8) یوسف کو قتل کر دو یا دیارِ غیر میں پھینک دو، کہ باپ کے چہرے کے سامنے صرف تم ہی رہ جاؤ پھر بعد میں تم نیکوکار ہو جانا۔(9) اُن میں سے ایک بولنے والا بولا اگر تم کچھ کرنا ہی چاہتے ہو تو یوسفؑ کو قتل نہ کرو، اُسے کسی پوشیدہ کنویں میں ڈال دو جہاں سے اُسے کوئی مسافر نکال کر لے جائے۔(10) انہوں نے اپنے والد سے کہا، اے ہمارے والد آپ کو اختیار ہے کہ یوسفؑ کے بارے میں ہم پر اعتماد نہ کریں مگر ہم تو اُس کے خیر خواہ ہیں۔(11)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَرۡسِلۡهُ مَعَنَا غَدًا یَّرۡتَعۡ وَیَلۡعَبۡ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ(۱۲)قَالَ اِنِّیۡ لَیَحۡزُنُنِیۡۤ اَنۡ تَذۡهَبُوۡا بِهٖ
وَاَخَافُ اَنۡ یَّاۡكُلَهُ الذِّئۡبُ وَاَنۡتُمۡ عَنۡهُ غٰفِلُوۡنَ (۱۳)قَالُوۡا لَئِنۡ اَكَلَهُ الذِّئۡبُ وَنَحۡنُ عُصۡبَةٌ اِنَّاۤ
اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ(۱۴)فَلَمَّا ذَهَبُوۡا بِهٖ وَاَجۡمَعُوۡۤا اَنۡ یَّجۡعَلُوۡهُ فِیۡ غَیٰبَتِ الۡجُبِّ. وَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡهِ
لَتُنَبِّئَنَّهُمۡ بِاَمۡرِهِمۡ هٰذَا وَهُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ(۱۵)وَ جَآءُوۡۤ اَبَاهُمۡ عِشَآءً یَّبۡكُوۡنَ(۱۶)قَالُوۡا یٰۤاَبَانَاۤ
اِنَّا ذَهَبۡنَا نَسۡتَبِقُ وَتَرَكۡنَا یُوۡسُفَ عِنۡدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئۡبُ وَمَاۤ اَنۡتَ بِمُؤۡمِنٍ لَّنَا وَلَوۡ كُنَّا
صٰدِقِیۡنَ(۱۷)وَجَآءُوۡ عَلٰی قَمِیۡصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ط قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَكُمۡ اَنۡفُسُكُمۡ اَمۡرًا ط
فَصَبۡرٌ جَمِیۡلٌ ط وَاللّٰهُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوۡنَ(۱۸)وَجَآءَتۡ سَیَّارَةٌ فَاَرۡسَلُوۡا وَارِدَهُمۡ
فَاَدۡلٰی دَلۡوَهٗ قَالَ یٰبُشۡرٰی هٰذَا غُلٰمٌ ط وَاَسَرُّوۡهُ بِضَاعَةً ط وَاللّٰهُ عَلِیۡمٌ م بِمَا یَعۡمَلُوۡنَ(۱۹)
وَشَرَوۡهُ بِثَمَنٍ م بَخۡسٍ دَرَاهِمَ مَعۡدُوۡدَةٍ وَكَانُوۡا فِیۡهِ مِنَ الزّٰهِدِیۡنَ(۲۰)وَقَالَ الَّذِی اشۡتَرٰهُ
مِنۡ مِّصۡرَ لِامۡرَاَتِهٖۤ اَكۡرِمِیۡ مَثۡوٰهُ عَسٰۤی اَنۡ یَّنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ط وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوۡسُفَ
فِی الۡاَرۡضِ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنۡ تَاۡوِیۡلِ الۡاَحَادِیۡثِ ط وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤی اَمۡرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا
یَعۡلَمُوۡنَ(۲۱)وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَیۡنٰهُ حُكۡمًا وَّ عِلۡمًا ط وَكَذٰلِكَ نَجۡزِی
الۡمُحۡسِنِیۡنَ(۲۲)وَرَاوَدَتۡهُ الَّتِیۡ هُوَ فِیۡ بَیۡتِهَا عَنۡ نَّفۡسِهٖ وَغَلَّقَتِ الۡاَبۡوَابَ وَقَالَتۡ هَیۡتَ لَكَ
ط قَالَ مَعَاذَاللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیۡۤ اَحۡسَنَ مَثۡوَایَ ط اِنَّهٗ لَا یُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ (۲۳)وَلَقَدۡ هَمَّتۡ بِهٖ وَهَمَّ
بِهَا لَوۡلَاۤ اَنۡ رَّاٰ بُرۡهَانَ رَبِّهٖ ط كَذٰلِكَ لِنَصۡرِفَ عَنۡهُ السُّوۡٓءَ وَ الۡفَحۡشَآءَ ط اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا
الۡمُخۡلَصِیۡنَ(۲۴)

کل اُسے ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دے دیں کہ وہ کھائے اور کھیلے اور ہم اُس کے محافظ ہیں۔(12) اُن کے باپ
نے کہا، میرا دل ڈوبتا ہے کہ اگر تم اُسے اپنے ساتھ لے گئے اور اُس کی حفاظت سے غافل ہو گئے تو مجھے ڈر ہے کہیں اسے
بھیڑیا نہ کھا جائے۔(13) بولے اگر بھیڑیا اُسے کھا لے تو ہماری طاقتور جماعت ہونے کا کیا فائدہ۔(14) پھر جب وہ
یوسف کو ساتھ لے کر چلے گئے اور یوسف کو اندھے کنویں میں ڈالنے پر متفق ہو گئے اور ہم نے اس پر انہیں اُن کا عمل
جتلانے کی وحی کر دی جس کا انہیں شعور ہی نہ تھا۔(15) رات پڑے آہ و بکا کرتے ہوئے اپنے والد کے پاس
آئے۔(16) والد سے کہنے لگے، اے ہمارے باپ ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے کے لیے چلے گئے اور یوسف علیہ السلام کو اپنے
سامان کی حفاظت کے لیے چھوڑ گئے۔ اُسے بھیڑیا کھا گیا۔ اگر ہم سچے ہوں پھر بھی آپ ہماری بات نہیں مانیں
گے۔(17) اور اُس کی قمیض پر جھوٹا خون لگا کر پیش کر دی۔ والد نے کہا ایسا نہیں بلکہ تم نے اپنے لیے ایک بات بنا لی ہے۔
اب تم جو کہہ رہے ہو اس پر صبر جمیل ہی بہتر ہے اور اللہ ہی مددگار رہے۔(18) ادھر ایک قافلہ آیا۔ اُس نے اپنا پانی لانے والا
بھیجا۔ اُس نے کنویں میں اپنا ڈول لٹکایا۔ کہا، کیا خوش قسمتی ہے یہاں تو ایک غلام لڑکا ہے۔ اُسے بکاؤ مال سمجھ کر چھپا لیا۔ او
روہ جو کرتے ہیں اللہ جانتا ہے۔(19) اور اُسے تھوڑے مول بیچ دیا صرف گنتی کے چند درھموں میں۔ اور اِس فروخت
کے عوض انہیں جو ملا پارساؤں کی طرح لے لیا۔(20) اور جس نے اُسے مصر سے خریدا، اپنی بیوی سے کہنے لگا اسے عزت
سے رکھ شائد یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اِسے بیٹا بنا لیں۔ یوں ہم نے یوسف کو سرزمین مصر میں جگہ دی۔ اور اس لیے کہ ہم
اُسے باتوں کی تاویلیں سکھائیں اور اللہ اپنا کام کرنے میں زبردست ہے۔ لیکن اکثر لوگوں کو اس کا علم نہیں۔(21) اور
جب وہ بھرپور جوانی کو پہنچا تو ہم نے اُسے قوت فیصلہ اور علم عطا کیا۔ ہم اسی طرح احسان کرنے والوں کو جزا دیتے
ہیں۔(22) اور جس عورت کے گھر میں وہ خریدا ہوا گیا اُس عورت نے اُسے راہ راست سے بھٹکایا۔ کمرے کے تمام
دروازے بند کر کے کہا، جلدی سے آ جا۔ یوسف نے کہا، اللہ کی پناہ وہ میرا رب مجھے بہتر رکھنے والا ہے اور ظالموں کا کبھی
بھلا نہیں ہوتا۔ (ظالم وہ ہوتا ہے جو اپنی حدود سے تجاوز کرے)۔(23) ہم نے اس سے برائی و بے حیائی دور کرنے کے
لیے یوں کیا کہ اُسے اپنی برھان دکھا دی اگر اُسے اپنے رب کی برھان دکھائی نہ دیتی تو وہ کبھی خود کو روک نہ پاتا۔ وہ ہمارے
مخلص بندوں میں سے تھا۔(24)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَ هَا لَدَاالْبَابِ ط قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ
بِاَهْلِكَ سُوْٓءً اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۲۵)قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَّفْسِي وَشَهِدَ
شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّمِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ(۲۶)وَاِنْ كَانَ
قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ(۲۷)فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ
كَيْدِكُنَّ ط اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ(۲۸)يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْبِكِ.اِنَّكِ
كُنْتِ مِنَ الْخٰطِئِيْنَ(۲۹)وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰهَا عَنْ نَّفْسِهٖ قَدْ
شَغَفَهَاحُبًّا ط اِنَّا لَنَرٰهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ(۳۰)فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ
لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ
اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ط اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ(۳۱)قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ
لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ط وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ط وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا
مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ(۳۲)قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ. وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ
كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ(۳۳)فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ط اِنَّهٗ
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ(۳۴)ثُمَّ بَدَالَهُمْ مِّنْ م بَعْدِ مَارَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى
حِيْنٍ(۳۵)وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ط قَالَ اَحَدُهُمَا اِنِّيْٓ اَرٰنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا وَقَالَ الْاٰخَرُ
اِنِّيْٓ اَرٰنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ط نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ. اِنَّا نَرٰكَ مِنَ
الْمُحْسِنِيْنَ(۳۶)قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ط ذٰلِكُمَا
مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ط اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ(۳۷)

یوسف کمرے سے باہر جانے کے لیے دروازے کی طرف چلا تو عورت نے پیچھے سے اُس کی قمیص کا دامن پکڑ لیا جو پھٹ گیا اور دونوں دروازے کے پاس پہنچ گئے۔ دروازے کے باہر عورت کا خاوند تھا۔اُس عورت نے اپنے خاوند سے کہنا شروع کیا، جو تیرے گھر میں برائی کی نیت رکھے اُس کی سزا قید یا دردناک عذاب ہونا چاہیے۔(25) یوسفؑ نے کہا، یہ عورت مجھے بھٹکا رہی تھی۔اور اُس کے گھر کے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر اُس کی قمیص آگے سے پھٹی ہے تو عورت سچی ہے اور مرد جھوٹا ہے۔(26) اور اگر اُس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو عورت جھوٹی ہے اور مرد سچا ہے۔(27) پھر جب اُس کی قمیص دیکھی تو وہ پیچھے سے پھٹی ہوئی تھی۔ کہا، یہ عورت کی ایک مکاری ہے اور عورتوں کی مکاری کو کوئی نہیں پہنچ سکتا۔(28) اے یوسفؑ تو اس بات کو بھول جا اور اے عورت تو اپنے گناہ سے توبہ کر کیونکہ تو ہی قصوروار ہے(29) اور شہر کی عورتوں نے کہا، عزیز کی عورت اپنے غلام کو راہ راست سے بھٹکا رہی ہے۔اُس کے دل میں غلام کی محبت بس گئی ہے۔ہمیں تو وہ کھلی گمراہی میں ڈوبی نظر آتی ہے۔(30) پھر جب اُن عورتوں کی (باتوں) مکاریوں کی خبر عزیز مصر کی عورت تک پہنچی تو اُس نے اُن عورتوں کو اپنے پاس بلایا اور اُن کے لیے ایک محفل کا اہتمام کیا اور ہر عورت کے ہاتھ میں ایک چھری دی اور یوسفؑ کو اُن عورتوں کے سامنے آنے کو کہا۔ جب اُن عورتوں نے اُسے دیکھا تو اُسے لاجواب مان لیا۔اور اُن عورتوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے (ہاتھوں پر کٹ لگا لیے) اور کہنے لگیں اللہ کی قسم یہ انسان نہیں۔ یہ تو مکرم فرشتہ ہے۔(31) عزیز کی بیوی نے کہا یہ غلام ہے جس کی وجہ سے تم مجھے برا کہتی تھیں۔اور اس میں شک نہیں کہ میں نے اِسے راہ سے بھٹکایا۔ پھر اس نے خود کو بچا لیا۔اور اگر اِس نے وہ نہ کیا جو میں اِسے کہتی ہوں تو لازماً قید ہوگا۔اور کمتر ہو جائے گا۔(32) یوسفؑ نے اپنے رب سے کہا اے میرے رب مجھے قید بہتر ہے اِس سے جس کی طرف وہ مجھے بلاتی ہیں۔اور اگر تو نے مجھ پر سے اُن کا فریب دور نہ کیا تو میں اُن کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور جاہلوں میں شامل ہو جاؤں گا۔(33) اُس کے رب نے اُس کی دعا قبول کر لی اور اُسے اُن عورتوں کے فریب سے بچا لیا۔ بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے(34) پھر نشانیاں دیکھنے کے بعد انہیں سُجھایا کہ اُسے ایک مدت تک قید میں رکھیں(35) اور اُس کے ساتھ دو جوان قید خانہ میں داخل ہوئے، اُن دونوں میں سے ایک نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ میں اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوئے ہوں اور اِس کو پرندے کھا رہے ہیں۔ہمیں اِس کی تاویل بتائیے۔ہم نے آپ سے اس لیے پوچھا ہے کہ آپ ہمیں احسان کرنے والے نظر آتے ہیں (نیکوکار لگتے ہیں)(36) یوسف نے کہا ان باتوں کی تاویلیں کھانا ملنے کے وقت سے پہلے تمہیں بتا دوں گا۔ یہ اِس لیے کہ مجھے میرے رب نے علم دیا ہے۔ میں نے اپنی ملت کے لوگوں کو چھوڑا کہ وہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔اور آخرت پر اُن کا یقین نہیں تھا(37)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِ یْٓ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ط مَاكَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِکَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ط
ذٰلِکَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ(٣٨)یٰصَاحِبَیِ
السِّجْنِ ءَ اَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (٣٩)مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً
سَمَّیْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ط اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ط اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا
اِلَّآ اِیَّاهُ ط ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ(٤٠)یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ اَمَّآ
اَحَدُكُمَا فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَیُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ط قُضِیَ الْاَمْرُ
الَّذِیْ فِیْهِ تَسْتَفْتِیٰنِ(٤١)وَقَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّکَ فَاَنْسٰهُ
الشَّیْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ سِنِیْنَ(٤٢)وَقَالَ الْمَلِکُ اِنِّیْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ
سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ ط یٰٓاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ
رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ(٤٣)قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ. وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ
بِعٰلِمِیْنَ(٤٤)وَقَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ
فَاَرْسِلُوْنِ(٤٥)یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ
سَبْعِ سُنْبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ لَّعَلِّیْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ(٤٦)قَالَ تَزْرَعُوْنَ
سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا. فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ(٤٧)ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْ م
بَعْدِ ذٰلِکَ سَبْعٌ شِدَادٌ یَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ(٤٨)

اور میں اپنے آباؤ اجداد، ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کی ملت کی پیروی کرتا آیا ہوں۔ ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ہم کسی کو اللہ کا شریک بنائیں۔ یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے۔ لیکن لوگوں کی اکثریت ناشکری ہے۔(38) اے میرے قید خانے کے ساتھیو مختلف ارباب (رب کی جمع) بہتر ہیں یا اللہ واحد قہار۔(39) تم اللہ کو چھوڑ کر صرف ناموں کی عبادت کرتے ہو، جو تم نے اور تمہارے آباؤ اجداد نے رکھ لیے ہیں اور اللہ نے اُن ناموں کو معبود جاننے کی کوئی دلیل نہیں اتاری۔ حکم صرف اللہ کا ہے۔ اُس نے حکم دیا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی دین قائم رہنے والا ہے لیکن لوگوں کی اکثریت نہیں جانتی۔(40) اے میرے قید خانے کے ساتھیو۔ تم میں سے ایک اپنے مالک کو شراب پلائے گا اور دوسرا شخص صلیب دیا جائے گا اور اُس کا سر پرندوں کی خوراک بنے گا۔ باتوں کا فیصلہ ہو چکا جو تم پوچھتے تھے۔(41) اور یوسفؑ نے اُن دونوں میں سے ایک سے، جس کے بری ہونے کا خیال تھا، کہا، اپنے مالک سے میرا ذکر کرنا۔ پھر شیطان نے اُسے ذکر کرنے سے بُھلا دیا اور یوسف کو چند برس مزید جیل میں کاٹنے پڑے۔(42) اور بادشاہ نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ سات موٹی تازی گائیں ہیں جنہیں سات دبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں۔ سات سرسبز گندم کے خوشے ہیں اور سات سوکھے سڑے گندم کے خوشے ہیں۔ اے میرے سردارو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔ اگر تمہیں خواب کی تعبیر بتانی آتی ہو۔(43) انہوں نے کہا یہ پریشان خواب ہیں اور ہمیں اِن پریشان خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔(44) اور اُن دونوں قید خانے کے ساتھیوں میں سے جو ایک بچ گیا تھا اُسے ایک مدت کے بعد یاد آیا۔ اُس نے کہا میں تمہیں خوابوں کی تعبیر بتاؤں گا۔ مجھے قید خانے میں جانے کی اجازت دو۔(45) اُس نے یوسفؑ کے پاس جا کر کہا، اے یوسفؑ اے سب سے زیادہ سچے! سات موٹی تازی گائیں ہیں جنہیں سات دبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سرسبز خوشے ہیں اور سات سوکھے سڑے خوشے ہیں مجھے اِن کی تعبیر بتائیں میں لوگوں کے پاس اِن کی تعبیر لے جا کر بتانا چاہتا ہوں۔(46) اُس نے کہا خواب کی تعبیر یہ ہے کہ تم سات سال تک مسلسل فصلیں بوؤ گے اور کاٹو گے۔ اور جو فصلیں کاٹو اُن کو اپنے خوشوں میں ہی ذخیرہ کر لو صرف کھانے کے لیے ضرورت کے مطابق خوشوں سے نکالو۔(47) پھر اِن سات سالوں کے بعد سات سال خشکی کے آئیں گے۔ اِن خشکی کے سات سالوں کے دوران تم وہ اناج کھاؤ گے جو خوشوں میں تم نے سات سال تک ضرورت پوری کرنے کے بعد محفوظ کیا ہوگا۔(48)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM